سوال

(370)اقارب نہ ہونے کی وجہ سے اجنبی کا عورت کو غسل دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی خاتون فوت ہو جائے، اور اس کے اپنے اقارب نہ ہوں تو کیا دوسرے اجنبی لوگ اسے قبر میں اتار سکتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی حرج نہیں ہے، خواہ اس کے اپنے اولیاء موجود بھی ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک لخت جگر کو ان کے غیر محرم لوگوں ہی نے قبر میں اتارا تھا حالانکہ خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (والد) موجود تھے۔ ([1])

---

[1] یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا زوجہ عثمان تھیں۔ ان کو حضرت ابو طلحہ اور ابو ذر رضی اللہ عنہما نے قبر میں اتارا تھا۔ دیکھیے: (صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب قول النبی یعذب المیت ببکاء اھلہ علیہ، حدیث: 1225،فتح الباری: 158/3، السنن الکبری للبیھقی: 53/4، حدیث: 6838)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 310

محدث فتویٰ